



سوال

ضرورت کے تحت دو، تین منزلہ مکان تعمیر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ضرورت کے تحت دو منزلہ، تین منزلہ مکانات تعمیر کیے جاسکتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں، ضرورت کے دو تین منزلہ مکانات تعمیر کئے جاسکتے ہیں، اور بلا ضرورت ممنوع ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے؛

أَتَيْنُونَ بِنَاءٍ آيَةٍ تَعْبُوثُونَ ۱۲۸ وَتَجِدُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ۱۲۹

کیا تم ہر اونچی جگہ ایک عمارت بطور نشانی تعمیر کرتے ہو اور تم اپنے گھر ایسے بناتے ہو جیسا کہ تم نے ان میں ہمیشہ رہنا ہو۔

آمالن کھن بئاء و بال علی صاحبہ الاما لالامال یعنی: مالا بد مند (السلسلہ الصحیحہ: 2830)

ہر عمارت اس کے بنانے والے پر وبال ہے سوائے اس عمارت کے کہ جو ضروری ہو یا جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی